4999 ـ منگل كے روز ہم بسترى كے ضرر كى خرافت

سوال

ميں نے سنا ہے كہ مرد كو منگل كے روز بيوى سے ہم بسترى نہيں كرنى چاہيے، اس رات ايك چيز آ كر ايسا كام كرنے والے پر لعنت كرتى ہے، اور انہيں مستقبل ميں مشكل سے دوچار ہونا پڑيگا، كيا اس كى كوئى حقيقت ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى مجھے اور آپ كو بھى علم سے نوازے يہ خرافات ميں شامل ہوتى ہے، اس كى نہ تو كتاب اللہ ميں اور نہ ہى سنت رسول اللہ ميں كوئى دليل ہے، يہ بدعتيوں اور گمراہ لوگوں كى ان باتوں شامل ہوتى ہے جس كے بارہ ميں وہ كہتے ہيں كہ برج عقرب يا دوسرى قمرى منزلوں ميں نكاح كرنا مكروہ ہے.

ديكھيں: معجم البدع تاليف رائد صبرى (656).

حالانكہ اللہ سبحانہ و تعالى نے تو ہر وقت اور ہر جگہ ميں بيوى سے جماع كرنا مباح كيا ہے، ليكن كچھ استثنائى صورتيں بھى ہيں جو ہم ذيل ميں بيان كرتے ہيں:

اول:

رمضان المبارك ميں روزے كى حالت ميں دن كے وقت بيوى سے جماع كرناجائز نہيں.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

روزے كى راتوں ميں اپنى بيويوں سے ملنا تمہارے ليے حلال كيا گيا ہے، وہ تمہارا لباس ہيں اور تم ان كے لباس ہو، تمہارى پوشيدہ خيانتوں كا اللہ تعالى كو علم ہے، اس نے تمہارى توبہ قبول فرما كر تم سے درگزر فرما ليا، اب تمہيں ان سے مباشرت كى اور اللہ تعالى كى لكھى ہوئى چيز كو تلاش كرنے كى اجازت ہے البقرة (187).

دوم:

حيض اور نفاس كے دوران بيوى سے جماع كرنا حرام ہے.

الله سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تك وہ پاك نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ، ہاں جب پاك ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے البقرۃ (222).

سوم:

مساجد میں جائز نہیں.

الله سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو اس وقت عورتوں سے مباشرت نہ کرو، یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ البقرۃ (187).

اور اس کے علاوہ دوسرے حالات مثلا کوئی شخص احرام کی حالت میں ہو تو بیوی سے ہم بستری کرنا جائز نہیں، اور اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ کتاب و سنت میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں کہ منگل کے روز اور رات بیوی سے ہم بستری نہ کی جائے، بلکہ یہ منکرات اور باطل اشیاء میں شامل ہوتی ہے جو بہت سارے لوگوں میں آ چکی ہے اور ان کا اعتقاد بن چکا ہے وہ اس سے ہٹ نہیں سکتے، حالانکہ بہت ساروں نے اپنی بیویوں سے منگل کے روز بیویوں سے ہم بستری بھی کی اور انہیں بالکل صحیح اولاد بھی ملی، نہ تو انہیں اور نہ ہی ان کی اولاد کو کوئی تکلیف اور ضرر پہنچا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو بدعات و منکرات سے بچا کر رکھے.

واللہ اعلم .